مولانا عبد الرحمن میانوی

حرفِ عقیدت

جو مخلصین و محبین بانیٔ احرار حضرت امیر شریعت سید عطاءاللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے عقیدت و محبت رکھتے ہیں۔ ان کے لئے یہ بے حد باعث زیادتی ایمان و عمل ثابت ہوگا کہ وہ اپنے وقت کے عظیم خطیب، بے عدیل بہادر اور لاامثال محب نبی کریم ﷺ کی ذات ستودہ صفات اور محافظ عقیدۂ ختم نبوت کا ذکر خیر پڑھیں گے۔ اس کے مطالعہ کرنے سے جذبۂ خلوص ایمانی اور عقیدۂ دینِ اسلام کے ساتھ والہانہ عقیدت مستحکم ہوگی جیسے پھولوں کی نکہت اور خوشبو سے دل و دماغ معطر اور شگفتہ ہوتا ہے۔ اسی طرح خدا کے خاص مقبول و برگزیدہ انسانوں کی سیرت و عمل کردار کے پڑھنے سے انسان کی روح مستفید و محظوظ ہوتی ہے اور اس سے جذبۂ عمل میں اضافہ ہوتا ہے۔

نبی کریم ﷺ کے یارانِ عقیدت و محبت کے متعلق خود خالق کون و مکاں نے شہادت دی

اشداء علی الکفار رحماء بینھم۔

لہذا آپ ﷺ کی امت جس کو خیر الامم کہا گیا اس میں جو لوگ نبوت و صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے نور عقیدت اور حسن اعمال سے مستفیض ہوتے ہیں ان میں بھی اس شان کا پایا جانا لازمی ہے۔ میرے حضرت امیر شریعت میں دونوں باتیں کہ کفار کے افراد سے نفرت کاملہ اور سرکار دو عالم کے فدائیوں کے ساتھ مخلصانہ والہانہ محبت والفت تھی۔ لہذا اس سے بہتر مسلمان کے لئے کیا تحفۂ عقیدت و اخلاص ہو سکتا ہے کہ وہ اپنے وقت کے مجاہد اعظم حضرت بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے حالات کے ذکر خیر سے آج پھر بہرہ ور ہو رہے ہیں اور افرادِ قوم کے لئے یہی واحد ذریعہ ہے کہ مسلمان نبی اکرم ﷺ کی صفات کے قریب اور حضور پر نور کے برکات و فیوضات سے مستفیض و منور ہوں اور وہ خدا کے خاص بندے کی سیرت و اعمال کو پڑھ کر استحکام دین کی شاہراہ پر گامزن رہیں اور اسی کی بقاء و تحفظ کے لئے جان دے دیں۔ کسی نے کیا ہی خوب کہا:

کورس تو لفظ ہی سکھاتے ہیں
آدمی آدمی بناتے ہیں

مجھے یہ کہنے میں کوئی جھجک نہیں اور نہ ہی اس میں مبالغہ ہے کہ حضرت بخاری قدس سرہ نے اپنے وقت کے ساتھیوں اور مخلصوں سے محبت کی ہے اس میں راقم الحروف کو جو مقام اور مرتبہ حاصل ہے وہ بھی بے عدیل ولاامثال ہے اور مجھ فقیر کے لئے باعث ناز ہے کہ راقم کو جو قرب بخاری حاصل ہوا تھا اور ان کے گھر کے تمام افراد یعنی بخاری صاحب کی اہلیہ محترمہ (جنہیں میں اپنی اماں کہتا ہوں) اور فرزندان ارجمند کے قلوب میں بھی میرے متعلق وہی جذبۂ محبت ہے اور سبھی میری عاقبت کے دعا گو ہیں۔ میری گود عقیدت انہیں موتیوں سے بھرپور معمور ہے جو ان شاء اللہ تعالیٰ عاقبت میں میرے کام آئیں گے۔